بسمنا نواز تاریخ

س: نظامِ زکوٰۃ پر ایک جامع نوٹ لکھیں۔ جو اسلامی نظام سے متعلق ہے اور اسکے روحانی، اخلاقی اور سماجی اثرات بتائیں؟

تعارف:

* زکوٰۃ اسلامی معاشرے میں نہایت اہمیت کا حامل ہے اور یہ اسلام کا تیسرا بڑا رکن ہے قرآن مجید میں جہاں نماز ادا کرنے کا اور قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے وہاں زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم بھی دیا گیا ہے۔ ہر مسلمان پر زکوٰۃ ادا کرنا واجب ہے۔ زکوٰۃ کا نظام اسلام کا ایک نہیت بنیادی رکن ہے۔ جو معاشرے میں انصاف اور سماجی بہبودگی کو فروغ دیتا ہے۔

* زکوٰۃ ایک ایسا عباداتی عمل ہے جو نہ صرف مالی ذمہ داری کو پورا کرتا ہے بلکہ انسان کے اندر خود صفائی، خود مختاری، سخاوت اور دوسروں کے لیے ہمدردی کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ یہ نظام غریبوں، مسکینوں، فقیروں اور ضرورت مندوں وغیرہ کے لیے جنکی مدد کرکے معاشرے میں سے غربت کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔

* زکوٰۃ کے روحانی، اخلاقی اور سماجی اثرات نہ صرف فرد کی ذاتی زندگی کو بہتر بناتے ہیں بلکہ پوری امت مسلمہ کو ایک مضبوط اور مربوط معاشرے کی شکل دیتے ہیں۔ اس کے ذریعے سے دولت کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جاتا ہے جس سے معاشرے میں تفاوت کم ہوتی ہے اور ہمدردی، بھائی چارہ کا جذبہ بڑھتا ہے

زکوۃ کا نظام اسلام میں:

* زکوۃ کے لغوی معانی ہے
"پاک کرنا یا زیادہ ہونا/بڑھنا"
* زکوۃ کے اصطلاحی معنوں میں زکوۃ
"وہ رقم ہے جو ہر مسلمان اپنے مال سے ہر سال
نکلتا ہے مقرر کردہ نصاب ہے"
* زکوۃ کے لیے مقررہ کردہ نصاب ہے چاندی کے حساب سے "52.5" کے
برابر اور سونے پر "7 1/2" تولے پر۔
* کسی مسلمان کے پاس اگر 52.5 تولے چاندی کے برابر مال ہو یا پھر
7 1/2 تولے سونے کے برابر مال ہوں یا پھر سونا تو اس پر زکوۃ
واجب ہے دینا پانچوں
* زکوۃ اسلام کا تیسرا بڑا رکن ہے اور یہ 2 ہجری میں مسلمانوں
پر فرض ہوا۔
اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں کہ
"اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو"
* زکوۃ ایک مالی عبادت ہے جو مسلمان اللہ کی راہ میں اس کے
بندے کو دیتے ہیں تاکہ وہ خدا کو خوش کر سکے اور اپنے مال کو پاک
کر سکے

زکوۃ کے اصول:

نصاب:

* زکوۃ اس وقت واجب ہوتی ہے جب کسی کے
پاس نصاب زکوۃ (یعنی مثلاً 7.5 تولے سونا یا اس کے برابر مال

یا رقم ہو یا پھر 52.5 چاندی جتنا مال یا رقم ہو) ایک سال تک۔

نیت:

* زکوۃ ادا کرتے وقت نیت کا ہونا ضروری ہے۔ عام مالی مدد اور زکوۃ میں فرق ہے اس لیے زکوۃ کے لیے نیت لازمی ہونا چاہیے کہ یہ پیسے ہیں اللہ کی راہ میں نکالتا ہوں۔

مستحقین:

* قرآن مجید میں زکوۃ صرف آٹھ طبقات میں تقسیم کرنا جائز ہے۔ ان آٹھ طبقات میں مندرجہ ذیل شامل ہیں۔

1. فقرا
2. غربہ، مخلوقات المخلوں
3. مساکین
4. آمیس)
5. رقاب
6. غارمین
7. فی سبیل اللہ
8. ابن سبیل

وقت ادائیگی زکوۃ:

* زکوۃ کا سالانہ حساب ہجری سال کے آخر میں کیا جاتا ہے۔

* نظام زکوۃ اسلام میں بہت اہم ہے کیونکہ زکوۃ کی ادائیگی سے معاشرے مستحکم ہوتے ہیں اور جس سے معاشرے میں دولت کی تقسیم ہوتی ہے امیر طبقے سے غریب طبقوں میں جس سے عزت و عزہ کا قائم ہوتا ہے۔

زکوۃ کے روحانی اثرات:

زکوۃ کے روحانی اثرات مندرجہ ذیل ہے۔

1 نفس کی پاکیزگی:

* زکوۃ ادا کرنے سے انسان کی نفس پاکیزگی ہوتی ہے۔ انسان کے دل میں مال کو لے کر ایک محبت ہوتی ہے زکوۃ کی ادائیگی سے انسان کے دل میں مال کی محبت جاتی رہتی ہے۔

* قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

"ان کے مال سے صدقہ لے، تاکہ انہیں
اس سے پاک کیا جائے اور انکی تزکیہ ہو۔"
(القرآن)

* اس سے ہم یہ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہے کہ زکوۃ انسان کے دل سے لالچ، حرص اور خود غرضی جیسی روحانی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

2 اللہ سے قربت:

* زکوۃ اللہ کی رضا حاصل کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔ یہ اللہ کے حکم کی تعمیل ہے جو بندے کو اس کے قریب لاتی ہے اور اس کے ایمان کو مضبوط کرتی ہے

* ہمارے پیارے رسول ﷺ نے فرمایا ہے کہ:

"صدقے سے مال میں کمی نہیں ہوتی
اور جو بندہ معاف کرتا ہے، اللہ اسے عزت
دیتا ہے۔"
(الحدیث)

3 **اخلاقی ترقی:**

* زکوۃ انسان کو خودغرضی سے نکال کر ایثار اور سخاوت کی طرف لے کر جاتا ہے جو اعلیٰ اخلاقی اقدار ہیں۔
* زکوۃ روحانی طور پر انسان کو بہتر بناتی ہیں اسے معاشرے کا ایک مفید فرد بناتی ہے۔

4 **مالی دولت میں اضافہ اور برکت:**

* زکوۃ کی ادائیگی سے مال پاکیزہ ہوتا ہے اور اس میں برکت آتی ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہے کہ :

"اللہ تعالیٰ نیکوں کو بڑھاتا ہے اور مالی دولت میں برکت عطا کرتا ہے۔" (القرآن)

* ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہے کہ :

"اور جو کچھ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہو، وہ تمہارے لیے بہتر ہے، بشرطیکہ تم اللہ کی رضا چاہتے ہو، اس سے تمہارے مال میں اضافہ ہوگا اور تم نقصان میں نہ ہوگے۔" (القرآن)

* ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہے کہ :

"کہو: میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو، وہ اس کی جگہ دیتا ہے، اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔" (القرآن)

5 رحمدلی اور ہمدردی کا جذبہ:

* زکوٰۃ کی ادائیگی سے انسان کے اندر ہمدردی کا جذبہ اور رحمدلی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔
* زکوٰۃ کی ادائیگی انسان کو روحانی طور پر پاکیزہ رکھتی ہے اور دوسروں کی بھلائی کے لیے سوچنے پر آمادہ کرتی ہے۔
* زکوٰۃ کی ادائیگی سے معاشرے میں حسد، کینہ جیسی بیماریاں ختم ہوتی ہیں اور محبت کے جذبے جنم لیتے ہیں۔

6 گناہوں سے نجات:

* زکوٰۃ کی ادائیگی انسان کے لیے گناہوں کی معافی کا سبب بنتی ہے۔
* آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

صدقہ (زکوٰۃ) گناہوں کو بجھاتی ہے،
جیسے پانی آگ کو بجھاتا ہے۔

2 * انسان حسد کینہ بغض کرکے ایک دوسرے کا نقصان کرتا ہے کیونکہ معاشرے میں ایک طبقہ امیر ہوتا ہے اور دوسرا غریب۔ غریب لوگوں کے پاس زندگی کی بنیادی ضروریات تک نہیں ہوتی تو وہ گناہوں کے راستے چل پڑتے ہیں اور امیر زیادہ دولت ہونے کی وجہ سے مغرور ہوجاتا اور صحیح غلط کو بھول جاتا ہے۔

* زکوٰۃ کی ادائیگی انسانی معاشرے میں اعتدال رکھتی ہے اور انسانوں کے دلوں میں بے پناہ محبت پیدا کرتی ہے ایک دوسرے کی مدد کرنے میں سے اللہ بھی خوش ہوتا ہے اپنے بندے سے اور اس کے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔

اخلاقی اثرات:

زکوٰۃ کے اخلاقی اثرات مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ اخلاقی رویے کی ترقی:

* **سخاوت اور ہمدردی:**

زکوٰۃ مسلمانوں کو سخاوت اور ہمدردی کا درس دیتی ہے اور دوسروں کی مدد کرنے اور وسائل بانٹنے کی اہمیت پر زور دیتی ہے۔

* **سچائی اور دیانتداری:**

زکوٰۃ کو صحیح طریقے سے حساب لگانے اور تقسیم کرنے سے افراد سچائی اور دیانتداری کا مظاہرہ کرتے ہے اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ اپنی ذمہ داریوں کو اچھی طریقے سے ادا کریں

2- لالچ اور مادیت پرستی کا خاتمہ:

* **مادیت سے دوری:**

اپنے مال کا کچھ حصہ باقاعدگی سے دینے سے انسان کی مادی املاک سے وابستگی کم ہوتی ہے جو ایک زیادہ متوازن اور اخلاقی زندگی کو فروغ دیتا ہے۔

* **دلی سکون:**

خیرات کے عمل سے دلی سکون ملتا ہے اور اطمینان بڑھتا ہے، کیونکہ افراد دینے اور دوسروں کی مدد کرنے سے جو خوشی حاصل ہوتی ہے اس سے دلی سکون حاصل کرتے ہیں

3- سماجی انصاف اور مساوات:

* **اخلاقی فریضہ:**

زکوٰۃ کم خوش نصیب لوگوں کی حمایت کرنے کے اخلاقی فریضے پر زور دیتی ہے، سماجی انصاف کو فروغ دیتی ہے اور معاشرے کے اندر معاشی تعاون کو کم کرتی ہے۔

اگر معاشرے میں سب لوگ زکوٰۃ کو اپنا اخلاقی فریضہ سمجھ کر ادا کریں تو معاشرے میں غربت، جرائم وغیرہ کا خاتمہ ہو جائے گا۔

ہمدردی اور یکجہتی:

* زکوٰۃ انسان میں ہمدردی اور یکجہتی کو فروغ دیتی ہے، اور مسلمانوں کو دوسروں کے دکھوں کو سمجھنے اور ان کی مدد کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔

سماجی اثرات:

زکوٰۃ کے سماجی اثرات مندرجہ ذیل ہیں۔

1- غربت کا خاتمہ:

* زکوٰۃ کی ادائیگی سے معاشرے میں ہر انسان کو کم از کم بنیادی ضروریات تک کی رسائی حاصل ہوتی ہیں۔
* زکوٰۃ کے ذریعے غریبوں، مسکین وغیرہ کو مدد ملتی ہے جس سے وہ اپنی بنیادی ضروریات جیسے کہ کپڑے، کھانا، رہائش وغیرہ کر سکتے ہیں اس سے معاشرے میں غربت میں کمی آتی ہے۔
* زکوٰۃ کی ادائیگی معاشرے میں غربت کا خاتمہ کرنے کے لیے اہم کردار ادا کرتی

2 جرائم کا خاتمہ:

* غریب طبقے کے لوگوں کے پاس انکی بنیادی ضروریات کا حصول مشکل ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ اپنی ان ضروریات کو پورا کرنے کے لیے جرائم کا سہارا لیتے ہیں۔ مثلاً چوری، مارنا، ڈکیتی وغیرہ۔
* جس کی وجہ سے معاشرے میں بگاڑ آتا ہے اور جرائم عام ہو جاتے ہیں۔ مگر اگر زکوۃ کی ادائیگی ذمہ دارانہ طریقے سے کی جائے تو غریب طبقے کو انکی بنیادی ضروریات مل جائے گی اور انکو جرائم کا سہارا نہیں لینا پڑے گا۔ جس سے معاشرے میں امن و استقلال پیدا ہوگا اور جرائم کا خاتمہ ہوگا۔

3 دولت کی تقسیم:

* زکوۃ سے دولت کی تقسیم ہوتی ہے معاشرے میں:
جب امیر طبقے زکوۃ ادا کرتے ہیں غریب طبقے کو تو دولت کی تقسیم ایک اعتدال کے ساتھ معاشرے میں ہوتی ہے۔
* اس طرح امیر طبقے اور امیر تر اور غریب طبقے اور غریب تر ہونے سے بچ جاتے ہیں اور معاشرے میں ایک توازن برقرار رہتا ہے۔ زکوۃ کی بروقت اور ذمہ دارانہ تقسیم سے امیر غریب کا فرق مٹ جاتا ہے معاشرے سے جس کی وجہ سے لوگوں میں پیار محبت پیدا ہوتی ہیں۔

4 سخاوت کا فروغ:

* زکوۃ انسانی معاشرے میں سخاوت کو فروغ دیتی ہے۔

* زکوٰۃ ایک اجتماعی عمل ہے جو معاشرے میں تعاون کو فروغ دیتا ہے
قرآن مجید میں ارشاد باری ہے کہ:

"اور جو کچھ تم لوگوں کے نقصان کے
لیے دیتے ہو، وہ انکا اضافہ نہیں کرتا،
لیکن جو کچھ تم اللہ کی خوشنودی کے لیے دیتے
ہو، اسکا بدلہ بڑھا چڑھا کر ملتا ہے" (القرآن)

* اس آیت سے اس بات کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سود کے لین دین کو حرام اور منع فرمایا ہے اور زکوٰۃ کا نظام مقرر کیا گیا ہے تاکہ اس سے لوگوں میں سخاوت کی عادت پیدا ہو جیسے جذبوں کو فروغ ملے اور اس کی ادائیگی سے انسان خود غرض، لالچی نہ بنے اور اس کے مال میں برکت ہو اور معاشرے میں اعتدال رہے۔

خلاصہ:

* زکوٰۃ ایک اہم اسلام کا رکن ہے جو انسان کو ترغیب دیتا ہے کہ وہ اللہ کی راہ میں مال و دولت کو خرچ کریں تاکہ انکے دل اور مال پاک ہو سکیں۔ ہر سال مسلمان پر فرض ہے کہ وہ مقررہ نصاب سے مقرر کردہ رقم کو ہر سال کے آخر میں ادا کریں۔ یہ ادائیگی ہر مسلمان پر فرض ہے۔
* زکوٰۃ کی ادائیگی کے احکام معارف قرآن میں اٹھائے گئے ہیں جس پر زکوٰۃ کی ادائیگی واجب ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی معاشرے میں روحانی اثرات جیسے کہ مال کی محبت کو کم کرنا، اللہ کی قربت وغیرہ ہے جو کہ معاشرے کو پاک اور صاف کرتی ہے مال کی دولت ہے۔ زکوٰۃ کی مسلسل ادائیگی سے انسان کے دل سے اس کی محبت ختم ہو جاتی ہے [illegible]

بلکہ زکوۃ کے اخلاقی اثرات بھی ہے جو کہ ایک معاشرے کو منظم،
ہمدردی اخوت اور سخاوت جیسے جذبے کو اجاگر کرتا ہے انسانوں میں۔
زکوۃ کے سماجی اثرات میں سب سے بڑا اثر ہے کہ وہ غربت کا خاتمہ کرتا ہے
اور معاشرے میں اس کی ادائیگی سے لوگوں کو انکی بنیادی ضروریات تک
رسائی حاصل ہوتی ہے، دولت کی تقسیم ہوتی ہے جس سے معاشرے میں
ایک خوبصورت اور اعتدال پسند معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔